جذباتِ غم

یقیناً تھے جہاں میں کاشف الظلمات عبد الحقؒ

مولانا حکیم عبد المجید صاحب فاضل دیو بند، پروچڑاں، خانپور

دریغا چل بسی اب ذاتِ بابرکات عبد الحقؒ — رہیں گے پر ابد تک زندہ ارشادات عبد الحقؒ
مسلسل آخری دم تک دلوں پر اور ذہنوں پر — علوم دین کی کرتے رہے برسات عبد الحقؒ
کتاب اللہ، سنّت کی اشاعت اور خدمت میں — گذارے عزم سے اپنے ہمہ اوقات عبد الحقؒ
اندھیروں میں اجالوں کا کیا اس نے سماں پیدا — یقیناً تھے جہاں میں کاشف الظلمات عبد الحقؒ
رہیں گے روشن و شفاف چوں شمس و قمر انجم — قیامت تک فلک تاریخ پر حسنات عبد الحقؒ
سوائے حق نہ مانگا اپنا حق السّعی از دگر — محض تھے خاطر حق جملہ پیغامات عبد الحقؒ
برائے کامرانی غازیانِ سرزمیں افغاں — پسِ پردہ رہیں شامل سدا دعواتِ عبد الحقؒ
کسی سلطان جائر سے نہ جھجکے یہ کبھی ہرگز — کہی ایوان میں بھی برملا حق بات عبد الحقؒ
بحقا آپ حق بیں، حق سیر، حق آشنا، حق گو — خلاصہ یہ سراپا حق ہی حق ذات عبد الحقؒ
کروں بھرپور گو کوشش مرے بس میں نہیں ہرگز — کہ تفصیلاً بیاں میں کر سکوں حالات عبد الحقؒ
زباں تقریر سے قاصر، قلم تحریر سے عاجز — کہ ہیں بے حد و لا تعداد احسانات عبد الحقؒ
خدا نے بہرہ ور مجھ کو کیا اس کے تلمذ سے — مقدر میں مرے تھا کسبِ تعلیمات عبد الحقؒ
رہا میں ان کی خدمت دیوبند میں سال بھر کامل — مری رفعت کا ہیں باعث یہی لمحات عبد الحقؒ
ملی مجھ کو اجازت ان سے تدریس طحاوی کی — مرے سینہ میں ہیں محفوظ تشریحات عبد الحقؒ
خداوندا بلطف خود مجھے توفیق دے ایسی — کہ جیتے جی کروں میں پیروی خلواتِ عبد الحقؒ
بیامد بر جہاں ایں غم فزا سن چاردہ صد و نہ — کہ در ایں شد وفاتِ حسرتِ آیات عبد الحقؒ
بروز چارشنبہ بست و پنج از ماہِ ذوالحجہ — زہا شد بگفتہ رو نے نہاں ہیہات عبد الحقؒ
مری ہے یہ دعا قلباً ہمیشہ حق تعالیٰ سے — کہ اس جیسا کریں ہر کام ذرّیات عبد الحقؒ

دُعا منظور فرما کر مجیدِ غمزدہ کی یارب
بلند کر جنّت الفردوس میں درجات عبد الحقؒ